بی جے پی حکومت غریبوں کے حقوق پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی

ایک لاکھ 80 ہزار سے کم آمدنی والے خاندانوں کو 30-30 گز کے پلاٹ تقسیم کی تقریب کے دوران وزیراعلیٰ سینی کا خطاب

روہتک (ایس این بی)

ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا ہے کہ وہ روہتک کی سرزمین سے ہڈا کو بتانا چاہتے ہیں کہ کانگریس کی بھرتی روکو گینگ نے غریبوں سے پانچ نمبر کٹوائے ہیں، لیکن بی جے پی حکومت غریبوں کے حقوق پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔ ہمیں دوبارہ سپریم کورٹ جانا پڑے یا کوئی نیا قانون لانا پڑے۔ وزیراعلیٰ بدھ کو ایم ڈی یو کے ٹیگور آڈیٹوریم میں چیف منسٹر اربن ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ایک لاکھ 80 ہزار سے کم آمدنی والے خاندانوں کو 30-30 گز کے پلاٹ دیتے ہوئے لوگوں سے خطاب کررہے تھے۔ نائب سینی نے کہا کہ حکومت نے غریب لوگوں کو گھر بنانے کے لیے 30-30 گز کے پلاٹ فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ کیونکہ اپنا گھر تو اپنا ہی ہوتا ہے۔ اس کے لیے پہلے دیہات میں 100-100 گز کے پلاٹ دیئے گئے، پھر شہر میں لوگوں کو 30-30 گز کے پلاٹ دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چہ ریاست میں ہر جگہ جا کر کہتے ہیں کہ کانگریس کے بھرتی روکو گینگ نے غریبوں کے پانچ پوائنٹس کاٹ لیے ہیں، لیکن آج روہتک کی زمین پر کھڑے ہوکر میں کہتا ہوں کہ کانگریس چاہے کچھ بھی کر لے، میں غریبوں کا حق نہیں مرنے دوں گا۔ چاہے ہمیں دوبارہ سپریم کورٹ جانا پڑے یا کوئی نیا قانون لانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ بی جے پی کی حکومت کے صرف دو مہینے رہ گئے ہیں، لیکن یاد رکھیں کہ بی جے پی غریبوں کی حمایت سے تیسری بار حکومت بنائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر افسران اپنے کام کرنے کے انداز کو بہتر نہیں کرتے تو میں اسے بہتر کرنا جانتا ہوں۔ اب بھی شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بہت سے افسران لوگوں کو چکر کٹوا رہے ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ عام لوگوں کو جتنے چکر لگوائیں گے، اتنے ہی چکروں سے افسر کو گزرنا پڑے گا۔ انہوں نے سابق وزیراعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا سے کہا کہ اگر ان میں ہمت ہے تو وہ اپنے 10 سال کی مدت کے دوران کی گئی بھرتیوں پر وہائٹ پیپر جاری کریں۔ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کس نے کتنی نوکریاں دی ہیں۔ پہلے پرچی اور پیسے پر نوکریاں دی جاتی تھیں لیکن اب ایک غریب کا بیٹا میرٹ کی بنیاد پر اچ سی ایس سے لے کر تحصیلدار تک بن رہا ہے۔ تقریب کے بعد کچھ لوگوں نے شکایت لے کر وزیراعلیٰ سے رابطہ کیا۔ ایک خاتون کا کہنا تھا کہ اس نے خاندانی شناختی کارڈ میں اپنی آمدنی کی حد سے زیادہ نشاندہی کی ہے۔ اب اسے ٹھیک نہیں کیا جارہا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کل جا کر ڈی سی سے ملیں۔ آپ کا کام ہو جائے گا۔ اس کے بعد شکایت کرنے والوں کی بھیڑ لگ گئی۔ وزیراعلیٰ نے کافی دیر تک لوگوں کی شکایات لیں۔ وزیراعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے روہتک کے 10 لوگوں کو الاٹمنٹ لیٹر دیا۔ اس دوران کئی خواتین وزیراعلیٰ کے پاؤں چھونے کے لیے آگے آئیں۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے جھک کر ہاتھ جوڑ کر انہیں پاؤں چھونے سے روک دیا۔ وزیراعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے تقریباً 30 افراد کو پلاٹوں کے الاٹمنٹ لیٹر دیئے۔ باقی کو کارپوریشن کی جانب سے باہر ٹیبل لگا کر الاٹمنٹ لیٹر تقسیم کیے گئے۔

کانگریس فرضی مقدمات سے نہ کبھی ڈری ہے نہ ڈرے گی

کانگریسی لیڈروں پر ایف آئی آر درج کرنے پر اشوک گہلوت نے بی جے پی کو بنایا نشانہ

جے پور (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جنہوں نے پیر کو راجستھان کے کوٹہ شہر میں قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (یوجی نیٹ) کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں پر احتجاج کیا۔ ایف آئی آر میں کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا اور اپوزیشن لیڈر ٹکارام جولی کے نام شامل ہیں۔ کانگریس لیڈروں کے خلاف مقدمہ درج ہونے کے بعد سابق وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی گھبراہٹ ہے۔ سابق وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ٹویٹ کیا کہ لاکھوں بچوں کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ان لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنا مناسب نہیں ہے جو بچوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کررہے ہیں۔ کانگریس انصاف کی لڑائی لڑنے میں ایسے فرضی مقدموں سے نہ ڈری ہے اور نہ ڈرے گی۔

واضح رہے کہ پیر کو ریاستی کانگریس کی کال پر کوٹہ بوندی لوک سبھا حلقہ کے کارکنوں نے سرکٹ ہاؤس اور کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں مختلف مسائل اٹھائے گئے جن میں سے ایک NEET امتحان کی منسوخی بھی تھا۔ اس دوران کانگریس قائدین اور کارکنوں نے کلکٹریٹ چوراہے پر پولیس کی طرف سے لگائے گئے رکاوٹوں کو ہٹا کر کلکٹریٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں کوٹہ سٹی ایس پی ڈاکٹر امرتا دوہان کا کہنا ہے کہ پورے واقعہ کی ویڈیوگرافی کی گئی تھی۔ اس مظاہرے کے دوران پولیس کے ساتھ تصادم کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس لیے پولیس افسران اور پولس اہلکاروں کی شکایت پر کانگریس قائدین کے خلاف مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

جالندھر کے تمام دیہاتوں اور قصبوں میں گارڈز تعینات کرنے کا حکم

جالندھر (یو این آئی)

پنجاب میں جالندھر ضلع انتظامیہ نے ضلع جالندھر کی حدود میں تحصیلوں/سب تحصیلوں کے تمام قصبوں اور دیہاتوں میں گارڈز تعینات کا حکم دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میجر ڈاکٹر امیت مہاجن نے اس سلسلے میں ایک حکم جاری کیا ہے۔ بدھ کو یہاں جاری کردہ احکامات کے مطابق تمام اچھی صحت والے بالغ افراد پر لازم ہے کہ وہ امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے ہر روز شام 8 بجے سے صبح 5 بجے تک گشت اور سیکورٹی فراہم کریں بالخصوص مذہبی مقامات پر انہیں تعینات کیے جانے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔

نوح: خاتون کے ساتھ پولیس تشدد پر انتظامیہ کے خلاف غم وغصہ

جیل میں بند متاثرہ کی حالت تشویشناک، انسپکٹر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

- ● درجنوں سماجی تنظیموں کی ایس پی سے ملاقات
- ● قصوروار پولیس انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ
- ● جانچ اے ایس پی کے سپرد
- ● بھینس کا فریج میں رکھا گوشت گائے کا بتا کر خاتون کو پیٹا گیا

نوح/میوات (خالد حسین/ایس این بی)

ضلع کے میولی گاؤں میں گائے ٹاسک فورس کے انچارج رادھے شیام کے گائے کا گوشت کھانے کے شبہ میں ایک خاتون کے ساتھ کی گئی بربریت سے علاقہ کے عوام میں پولیس انتظامیہ کے خلاف زبردست غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اس معاملے کو لے کر جہاں خاتون کو انصاف دلانے کے مقصد سے کانگریس لیڈر چودھری آفتاب احمد ایس پی نوح سے لے کر آئی جی ہریانہ سے ملاقات کر چکے ہیں وہیں گزشتہ روز مشتعل علاقے کی درجنوں سماجی تنظیموں کے کارکنوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریندر بجرانیہ سے ملاقات کی اور انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بقرعید کے موقع پر میولی گاؤں میں ایک خاتون کے گھر کے فریج میں 2 کلو گوشت رکھا گیا تھا، جس کے لیے گائے ٹاسک فورس کے انسپکٹر رادھے شیام اپنے عملے کے ساتھ خاتون کے گھر پہنچے۔ پولیس اہلکار گھر میں ادھر ادھر چیک کرتے ہوئے فریج تک پہنچ گئے۔ خاتون نے جیسے ہی فریج سے گوشت نکالا، پولیس نے اس پر لاٹھیوں کی بارش کردی۔ خاتون نے پولیس کو بتایا کہ مذکورہ گوشت بھینس کا تھا جسے قربانی کے بعد فریج میں محفوظ کرلیا گیا تھا۔ لیکن انسپکٹر رادھے شیام نے خاتون کی بات نہیں مانی اور اسے مارا پیٹا اور تھانے لے آئے۔ خاتون کو تھانے لانے کے بعد اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ سماجی کارکن رمضان چودھری ایڈووکیٹ نے کہا کہ وہ میوات کے پولیس کپتان سے ملے اور ایسے قابل مذمت واقعہ پر انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ہم نے معاملے کی جانچ کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ خاتون کے خلاف درج جھوٹے مقدمہ کو خارج کرنے کے ساتھ ساتھ انسپکٹر رادھے شیام کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا جائے۔ جنہوں نے بغیر کسی خاتون کانسٹیبل کے خاتون کو گرفتار کرلیا۔ یہی نہیں انہوں نے اس کے ساتھ مار پیٹ بھی کی۔ سماجی کارکن ہدایت کمانڈو نے بتایا کہ خاتون کی پٹائی کی وجہ سے جیل میں اس کی طبیعت خراب ہوگئی۔ جس کے بعد جیل کے عملے نے اسے نوح کے میڈیکل کالج میں داخل کرایا ہے جہاں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ انہوں نے ایس پی سے مطالبہ کیا ہے کہ خاتون کا نجی اسپتال میں علاج کرایا جائے اور تحقیقات کے بعد قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ نوجوان عالم دین مولانا شوکت علی سابق جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب نے کہا کہ ایک گھریلو خاتون کے خلاف گائے ذبح کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوشت کی جانچ کی جائے اور اگر یہ گائے کا گوشت ہے تو خاتون کے شوہر کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے۔ خاتون کے خلاف درج مقدمہ خارج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انسپکٹر ہمیشہ تنازعات سے جڑا رہا ہے، وہ جہاں بھی گیا ہے تنازعات میں گھرا ہوا ہے۔ میوات کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریندر بجرانیہ نے اس معاملے کی تحقیقات نوح کے ایڈیشنل ایس پی سوناکشی سنہا کو سونپ دی ہے۔ جس کی جانچ 5 دن کے اندر کی جائے گی اور اس کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریندر بجرانیا کو پیش کی جائے گی۔ فی الحال جہاں میوات کے لیڈر اس معاملے کو لے کر مسلسل آئی جی اور ایس پی سے ملاقات کر رہے ہیں اور اس معاملے میں پولیس انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں، وہیں اب میوات کی سماجی تنظیمیں بھی اس معاملے میں پولیس انسپکٹر کے ذریعہ کی گئی بربریت کی مذمت کر رہی ہیں۔ پولیس کپتان سے ملاقات کر رہی ہیں اور انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اب سبھی انتظار کر رہے ہیں کہ میوات کی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوناکشی سنہا 5 دنوں میں اس معاملے کی تحقیقات کریں اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریندر بجارنیہ کو رپورٹ پیش کریں۔

برلا کے دوبارہ لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر اظہار مسرت

اجمیر (یو این آئی)

راجستھان کے اجمیر میں مسٹر اوم برلا کی لوک سبھا اسپیکر کے عہدے پر دوبارہ تقرری پر جشن منایا گیا۔ اجمیر شہر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے بی جے پی کارکنوں نے شہر کے صدر رمیش سونی اور ڈپٹی میئر نیرج جین کی قیادت میں مہاویر سرکل فاؤنٹین پر آتش بازی کر کے خوشی کا اظہار کیا گیا۔ مسٹر سونی نے برلا کے لوک سبھا اسپیکر بننے کو راجستھان کا فخر قرار دیتے ہوئے اسے ایوان میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت کی جیت قرار دیا۔ ڈپٹی میئر نیرج جین نے کہا کہ مسٹر برلا ایک تجربہ کار سیاست دان ہیں۔ انہیں ایوان چلانے کا تجربہ ہے۔ ان کے لوک سبھا اسپیکر بننے سے راجستھان کے فخر میں ایک بار پھر اضافہ ہوگیا ہے۔

گئوکشی کے 2 ملزمان کی غیر قانونی تعمیرات زمین دوز

مورینا (یو این آئی)

مدھیہ پردیش کے مورینا ضلع میں گئوکشی کے دو ملزمان کے غیر قانونی مکانات کو آج ضلع انتظامیہ نے جے سی بی کی مدد سے زمین بوس کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضلع کے نورآباد تھانہ علاقے کی بنگالی کالونی میں حال ہی میں گائے کے ذبیحہ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے وہاں سے گائے کا گوشت برآمد کیا اور تقریباً نصف درجن ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں تین ملزمان ابھی تک مفرور ہیں۔ گئوسیوکوں کے مطالبے پر ضلع انتظامیہ نے آج دو ملزمان کے مکانات کو زمین بوس کر دیا۔

ہمارے لئے خوش قسمتی ہے کہ اوم برلا پھر اسپیکر منتخب ہوئے

مدھیہ پردیش کے گونا سے بی جے پی ممبر پارلیمنٹ جیوتی رادتیہ سندھیا کا اظہار خیال

بھوپال (ایجنسیاں)

راجستھان کے کوٹہ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اوم برلا بدھ کو صوتی ووٹ سے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ وہ دوسری بار یہ ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اسپیکر کے عہدے کے لیے برلا کا نام تجویز کیا جسے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منظور کرلیا۔ اب جیوتی رادتیہ سندھیا نے بھی اپنے لوک سبھا اسپیکر بننے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مدھیہ پردیش کے گونا سے بی جے پی کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ جیوتی رادتیہ سندھیا نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے خوش قسمتی ہے کہ ایک بار پھر ایوان کو اوم برلا کی حفاظت اور ہدایات کے تحت چلایا جائے گا۔ جس صلاحیت کے ساتھ انہوں (اوم برلا) نے پچھلے پانچ سالوں سے ایوان کو چلایا، ہمیں امید ہے کہ ایوان ایک بار پھر اسی طرح کام کرے گا۔ سندھیا نے مزید کہا کہ پچھلی بار اوم برلا بہت سی نئی چیزیں لائے تھے، نئے اور پرانے ممبران پارلیمنٹ کے لیے، کہ ہمیں کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ ایک بار پھر یہ ایوان اسی سمت میں آگے بڑھے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم مودی نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے اوم برلا کا نام تجویز کیا تھا جسے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منظوری دے دی تھی۔ اس تجویز کو پروٹیم اسپیکر (قائم مقام اسپیکر) بھرتری ہری مہتاب نے ایوان میں ووٹنگ کے لیے پیش کیا اور اسے ایوان نے صوتی ووٹ سے منظور کرلیا۔ اپوزیشن نے لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کے سریش کو اپنا امیدوار بنایا تھا۔ اس کے بعد قائم مقام اسپیکر مہتاب نے برلا کو لوک سبھا کا اسپیکر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اوم برلا کو لوک سبھا کا اسپیکر قرار دیتا ہوں۔

ہائی کورٹ کے حکم کے بعد 3 اضلاع کی 4 میونسپلٹیاں منسوخ

جے پور (ایس این بی)

راجستھان کے تین اضلاع میں قائم چار میونسپلٹیوں کو منسوخ کر کے وہاں پنچایتی راج محکمہ کے اداروں کو بحال کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ پنچایتی راج نے جودھ پور ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کے ساتھ اپنا حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں سالمبر، بانسواڑہ اور ڈنگر پور اضلاع کے ٹی ایس پی علاقوں میں میونسپلٹی تشکیل دی گئی تھی۔

جودھ پور ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے خودمختار حکومتی محکمہ کا نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کے تحت سردا-چاوند، سالمبر ضلع کی سماری، بانسواڑہ ضلع کی گھاٹول اور ڈنگر پور ضلع کی سیمل واڑہ میونسپلٹی بنانے کا نوٹیفکیشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ، گورنمنٹ سکریٹری اور پنچایتی راج کے کمشنر روی جین نے حکم نامے میں کہا کہ میونسپلٹی میں شامل گرام پنچایتوں کو دوبارہ پنچایتی راج اداروں کی حدود میں شامل کیا جائے۔ اس سلسلے میں چیف ایگزیکٹو ضلع کونسل کو بھی حکم پر عمل کرنے کو کہا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت نے سمل واڑہ، گھاٹول اور مہارانا پرتاپ نگر، سردا چاوند کو میونسپلٹی میں تبدیل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ یہ تمام گرام پنچایتیں ٹی ایس پی علاقے میں تھیں، جنہیں ریاستی حکومت نے اپنے نوٹیفکیشن کے ذریعے میونسپلٹی میں تبدیل کردیا تھا۔ یہ معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچا اور درخواست گزاروں کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ ریاستی حکومت کو آئین کے پانچویں شیڈول کے تحت ٹی ایس پی علاقوں میں میونسپلٹی بنانے کا حق نہیں ہے۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ آرٹیکل 243 جے سی کے تحت قانون بنا کر ہی ٹی ایس پی علاقے میں میونسپلٹی تشکیل دے سکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کے بعد محکمہ پنچایتی راج نے اب بلدیات کے حکم کو منسوخ کردیا ہے۔

ایم بی بی ایس طالب علم کی ریگنگ سے گردہ اور لیور ڈیمیج

ڈنگر پور میڈیکل کالج میں 50 سے زائد لڑکوں کے ساتھ ریگنگ، 7 اسٹوڈنٹس معطل

جے پور (ایس این بی)

ایم بی بی ایس کے پہلے سال کے 50 سے زائد طلبا کے ساتھ ریگنگ ہوئی۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں کی حالت مزید بگڑ گئی۔ سینئر طالب علم (ایم بی بی ایس سیکنڈ ایئر) نے سال اول کے طالب علم کو کالج کے قریب ایک پہاڑی پر بلایا۔ انہوں نے 300 اٹھک بیٹھک کرائی جس میں ایک لڑکے کا گردہ اور جگر خراب ہوگیا۔ ایک اور لڑکے کو بھی اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ دوسری جانب 7 ملزم سیکنڈ ایئر کے طلبا کو کالج سے معطل کر دیا گیا ہے۔ معاملہ ڈنگر پور میڈیکل کالج کا ہے۔ صدر پولیس اسٹیشن کے افسر گردھاری سنگھ نے بتایا کہ میڈیکل کالج ڈنگر پور کے پرنسپل ایس بالا مارگنو یلو نے رپورٹ درج کرائی ہے۔ ریگنگ کا یہ پورا واقعہ ڈیڑھ ماہ قبل 15 مئی کو پیش آیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق میڈیکل کالج میں ہی ایم بی بی ایس کے فرسٹ ایئر کے طالب علم ہرشت کھنہ (بدلا ہوا نام) کے ساتھ ریگنگ ہوئی۔ ایم بی بی ایس کے دوسرے سال کے سینئر طلبا دیویندر مینا، انکت یادو، رویندر کولاریا، سرجیت، وشنیندر دھیال، سدھارتھ پریہار اور امن راگیرا نے ہرشت کھنہ کو کالج کے قریب ایک پہاڑی پر بلایا۔ اس کے بعد اس کے ساتھ ریگنگ کرتے ہوئے 300 سے زیادہ اٹھک بیٹھک کرائی گئی۔ ڈنگر پور کے اسپتال میں اس کا علاج کیا گیا، لیکن کوئی راحت نہیں ملی۔ اہل خانہ اسے گجرات کے ایک نجی اسپتال لے گئے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ہرشت کے گردے اور جگر متاثر ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہیں چار بار ڈائیلاسز کرانا پڑا۔ کالج پرنسپل نے ریگنگ میں ملوث تمام 7 طلبا کو معطل کر دیا ہے۔ پرنسپل کی رپورٹ پر تھانہ صدر پولیس نے 7 طلبا کے خلاف ریگنگ کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ صدر پولیس اسٹیشن کے افسر گردھاری سنگھ معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ متاثرہ طالب علم ہرشت کھنہ نے بتایا کہ میرے ساتھ سال اول کے 50 سے زائد طلبا تھے۔ ان لڑکوں کے ساتھ بھی ریگنگ ہوئی ہے۔ سینئر سیکنڈ ایئر کے 40 طلبا نے تمام جونیئر طلبا سے اٹھک بیٹھک کرائی۔ میرے ساتھ 3 سے 4 دیگر طالب علموں کی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔ ان میں سے ایک لڑکا بھی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ میں نے ملزم طلبا کے خلاف 20 جون کو اینٹی ریگنگ کمیٹی کو رپورٹ دی تھی۔ کمیٹی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 25 جون تک تحقیقات مکمل کر لیں۔ کالج انتظامیہ نے 25 جون کو مقدمہ درج کرلیا ہے۔

15 منٹ کی بارش سے نالوں کی صفائی کی پول کھل گئی

پانی پت (ایس این بی)

طویل عرصہ سے جاری گرمی سے راحت حاصل کرنے کے لیے لوگ بارش کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن بہادر گڑھ میں صرف 15 منٹ کی بارش لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ 15 منٹ کی بارش کی وجہ سے بہادر گڑھ شہر کی کئی اہم سڑکیں اور کالونی کی گلیوں اور گھروں میں پانی بھر گیا۔ انتظامیہ کے نکاسی آب کے دعوے یہاں ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ انتظامیہ نے مانسون سے قبل نالوں کی صفائی کا دعویٰ کیا تھا۔ لیکن مانسون سے صرف 15 منٹ کی بارش نے ان دعوؤں کو بے نقاب کر دیا۔ گٹر اوور فلو ہونے کی وجہ سے کئی مقامات پر گلیاں آلودہ پانی سے بھری ہوئی ہیں جس کی وجہ سے لوگ انتہائی پریشان ہیں۔ بدھ کی دوپہر جب اچانک بارش شروع ہوئی تو لوگوں کے چہرے کھل اٹھے۔ یہاں موسم خوشگوار ہوگیا اور درجہ حرارت بھی گر گیا، لیکن لوگوں کی یہ خوشی کچھ دیر تک ہی قائم رہی۔ کیونکہ بارش کی وجہ سے شہر کے جھجر روڈ، جھیل والا محلہ، چھوٹو رام نگر اور دیو نگر کی کئی گلیوں میں سیوریج بلاک ہونے کی وجہ سے بارش کا پانی جمع ہوگیا۔ کئی مقامات پر بارش کا پانی گھروں میں بھی داخل ہوگیا۔ مانسون سے قبل بہادر گڑھ میونسپل کونسل نے لاکھوں روپے کا ٹینڈر جاری کر کے سیوریج اور برساتی نالوں کی صفائی کی تھی۔ لیکن شاید یہ وضاحت صرف کاغذ پر ہوئی ہے کیونکہ زمین پر موجود تصویر کچھ اور ہی بتا رہی ہے۔ سڑکیں پانی سے بھری ہونے کی وجہ سے ڈرائیوروں کے ساتھ ساتھ پیدل چلنے والوں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

راجستھان: فیکٹری میں آگ لگنے سے 4 افراد ہلاک

الور (یو این آئی) راجستھان کے کھیرتھل تیجارا ضلع کے بھیواڑی کے قریب خوش کھیڑا صنعتی علاقے میں واقع دوائی اور کیمیکل بنانے والی فیکٹری میں لگی آگ میں اب تک چار لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور کئی لوگ جھلس گئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ منگل کی شام 6:30 بجے کھیرتھل تیجارا ضلع کے تحت بھیواڑی کے خوش کھیڑا صنعتی علاقے میں واقع وارتیکا کیمیکلز اینڈ فارماسیوٹیکل پرائیویٹ لمیٹڈ میں پیش آیا۔ بتایا جارہا ہے کہ حادثے کے وقت فیکٹری میں 50 ملازمین کام کررہے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ اس حادثے میں 12 سے زائد ملازمین جھلس گئے جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ آگ کی اطلاع ملتے ہی 10 فائر فائٹرز موقع پر پہنچ گئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے میں آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی۔ آگ لگنے کے بعد وہاں کی صورتحال دیکھ کر اہلکار بھی حیران رہ گئے کہ وہاں انتظامات ٹھیک نہیں تھے۔ کارکنوں کے لیے باہر جانے کا راستہ بھی تنگ تھا۔ فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ سے اندر دھواں تھا۔ جس کی وجہ سے کئی مزدور بے ہوش ہو گئے اور چار مزدور آگ میں بری طرح جھلس گئے۔ فائر آفیسر نریش مینا نے بتایا کہ کمپنی میں آگ شارٹ کٹ کی وجہ سے لگی اور دھماکہ شارٹ سرکٹ کے بعد ہوا جس میں چار لاشیں ملی ہیں۔ منگل کو ایک لاش ملی۔ ریسکیو کے دوران تین لاشیں ملی ہیں۔ دھماکے میں دیوار گرنے کے باعث تین افراد کی لاشیں دیوار سے پھنسی ہوئی تھیں اور 11 افراد زخمی ہوئے تھے۔ تین مزدور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کارخانے میں بہت گنجان علاقہ تھا جو کہ مین گیٹ ہے وہاں سامان اس طرح رکھا گیا تھا کہ مزدور باہر نہیں نکل پا رہے تھے۔ اس حادثے میں اتر پردیش کے رہنے والے وکاس، اجے اور وشال سنگھ اور جموں وکشمیر کے رہنے والے راج کمار کی موت ہوگئی ہے۔ وکاس، اجے اور وشال آپریٹر ہیں جبکہ راجکمار شفٹ انچارج ہیں۔

پہلوان نریندر کے جونیئر ایشین چمپئن کے لئے منتخب ہونے پر میوات میں خوشی کا ماحول

نوح/میوات (ایس این بی) میوات کے پہلوان نریندر ساکن سرائے کا گزشتہ دنوں نوئیڈا میں منعقد ہونے والے ٹرائل میں جونیئر ایشین چمپئن شپ کے لیے منتخب کیے جانے پر علاقہ بھر میں خوشی کا ماحول ہے۔ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل نریندر ہندوستانی ریسلنگ ٹیم کا حصہ رہ چکے ہیں۔ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر و باکسنگ کوچ منوج کمار نے نریندر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے بھی میوات نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر گولڈ میڈل حاصل کر کے میوات کا نام روشن کیا ہے۔ امریکہ میں اپنی طاقت اور تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے 1500 اور 800 میٹر میں اس سے پہلے بھی ہمارے کھلاڑی قومی سطح پر اپنے ریکارڈ درج کر چکے ہیں جن میں باکسر تمنا سدھی جین اور منیش شامل ہیں۔ کوشک ساگل وغیرہ نے میوات کا نام قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کیا ہے، میوات کے علاقے میں کھیلوں کی بنیادی سہولیات کی کمی کے باوجود، میوات ضلع کا نام مسلسل روشن کر رہے ہیں۔ ہریانہ حکومت، اس وقت کھیلوں کے موسم کو بلند کرنے کے لیے 30 سرکاری اسکیمیں فراہم کر رہی ہے اور غیر سرکاری کھیلوں کی نرسریاں چلائی جارہی ہیں تاکہ آنے والے وقت میں میوات کے مزید کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سیزن مقابلوں میں اپنی شناخت ثابت کریں۔

یو جی نیٹ امتحان میں بے ضابطگیوں کو چھپا رہی ہے حکومت

حکومت بجلی اور پانی فراہم کرنے میں ناکام، مرکز نے ہر ایجنسی کا غلط استعمال کیا: پائلٹ

جے پور (ایس این بی)

کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے نیٹ امتحان اور ایجنسیوں کے غلط استعمال کو لے کر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ یو جی نیٹ میں دھاندلی ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ نیٹ پیپر لیک اور متنازع امتحان کی وجہ سے لاکھوں اور کروڑوں نوجوانوں کو جھٹکا لگا ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے شروع میں جو ہٹ دھرمی اختیار کی گئی اس کی وجہ سے انہیں اپنی غلطی ماننی پڑی، لیکن ابھی تک ذمہ داری کا تعین نہیں کیا گیا۔ جس طرح سے بچاؤ کا کام کیا جا رہا ہے یہ اس کے موافق نہیں ہے۔ پائلٹ بدھ کو جے پور میں سرکاری بنگلے میں میڈیا سے بات کر رہے تھے۔

پائلٹ نے کہا کہ لوگوں میں مسلسل کنفیوژن پھیل رہا ہے کہ ہمارا مستقبل محفوظ نہیں ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں آج سے زیادہ تعلیم یافتہ بے روزگار نہیں ہے اس کا حل تلاش کرنے کے لیے حکومت کو کام کرنا چاہیے۔ یہ وہ حکومت ہے جو الیکشن جیتنے سے پہلے 100 دن کا ایکشن پلان بنا رہی تھی اور حد سے زیادہ اعتماد کے ساتھ کام کر رہی تھی۔ لیکن سب سے اہم بات نوجوانوں کی ہے، حکومت کو ان کے حوالے سے بھرپور ایکشن لینا چاہیے، جو ذمہ دار ہیں انہیں تحفظ نہیں دینا چاہیے۔ حکومت کو بھرپور ایکشن لینے کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی بتانا چاہیے کہ یہ حکومت کی طرف سے کوتاہی ہوئی ہے۔

پائلٹ نے کہا کہ نیٹ اور دیگر امتحانات کی منسوخی ایک منظم ناکامی کی علامت ہے۔ حکومت 10 سال سے اقتدار میں ہے، تقریریں کیں اور نوجوانوں کے نام پر ووٹ لئے، امتحانات پر بحث کی، چائے پر بحث کی، لیکن نوجوانوں کے جذبے کو برقرار رکھنا مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے جو ڈگمگا چکی ہے۔ بھجن لال حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے پائلٹ نے کہا کہ حکومت بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ پائلٹ نے کہا کہ راجستھان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ حکومت بنیادی سہولتیں فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جیسا کہ ہم بجلی اور پانی کی صورتحال دیکھتے ہیں۔ ضمنی الیکشن میں بھرپور مقابلہ کریں گے۔ کوٹہ میں جس طرح سے کارروائی ہوئی ہے، کانگریس نے اجازت لے کر تحریک شروع کی، یہ بجلی اور پانی کی تحریک تھی، عوام کو راحت دینے کے بجائے اپوزیشن لیڈر اور ریاستی صدر کے خلاف کارروائی کرنا غلط ہے۔ حکومت ہماری باتوں کا نوٹس لے اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام کرے۔ حکومت بجلی اور پانی کی سہولت فراہم کرنے کے بجائے اپوزیشن کے خلاف کارروائی کررہی ہے۔ راجستھان میں ایسا ماحول کبھی نہیں تھا اور نہ ہونا چاہیے۔ حکومت کے کام کرنے کے طریقے پر سوالیہ نشان ہے۔ پائلٹ نے کہا کہ جب اسپیکر اوم برلا کو مبارکباد دی گئی تو کہا گیا کہ ایک دن میں 147 ایم پیز کو معطل کیا گیا جو کہ تاریخ کا سیاہ دن ہے۔ ہم عوام کو آئین، جمہوری روایات اور طریقہ کار سے بالاتر رکھتے ہیں، مجھے امید ہے کہ اس دور میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آئے گا۔ اپوزیشن کو بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ آج اپوزیشن کی عددی طاقت پچھلے دور سے بہت زیادہ ہے۔ فوائد اور نقصانات کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہے۔ یک طرفہ کارروائی اب ممکن نہیں رہے گی۔

میونسپل کارپوریشن کی کارروائی 10 دکانیں مسمار کردی گئیں

اجمیر (یو این آئی)

راجستھان کے اجمیر میں میونسپل کارپوریشن کے انسداد تجاوزات دستے نے بدھ کو پولیس فورس کی مدد سے 10 تجارتی دکانوں کو منہدم کردیا۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم، کارپوریشن میں پولیس انچارج ڈاکٹر رویش کمار اور پولیس کی مدد کے ساتھ اجمیر جنوبی اسمبلی حلقہ کے دھول بھاٹہ پہنچی اور جے سی بی سے دس تجارتی دکانوں کو منہدم کر دیا۔ کارپوریشن انتظامیہ نے دکانداروں کو نوٹس بھیج کر پہلے ہی دکانیں خالی کرا لی تھیں۔ شہر میں میناکشی واٹیکا کے قریب ہونے والی کارروائی سے متصل ایک مندر بھی تھا۔ کارپوریشن کو خدشہ تھا کہ مندر کی وجہ سے اسے علاقہ مکینوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔